

فیضانِ خاتم النبیین ﷺ

مضمون	حوالہ
<p>بانی جماعت احمدیہ کی مخالفت میں علماء کرام نے امت مسلمہ کو اتنا بدظن کر دیا ہے کہ وہ آنحضور ﷺ کے بعد کسی قسم کے روحانی فیض کے جاری رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ نہ ہی اس بارے میں غور کرنے کو تیار ہیں۔ حالانکہ یہ قابل غور بات ہے کہ نئی نوع انسان میں سے پہلے انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے والوں کو جو انعامات اللہ تعالیٰ عطا فرماتا تھا اب وہ انعامات امت مسلمہ کو بھی ملیں گے یا نہیں۔</p> <p>1۔ پہلی امتوں میں مومنوں کو ملنے والے انعامات کا ذکر کر کے فرمایا۔</p>	
<p>1۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالشَّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ..... وَهُمُ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ</p>	سورہ المجیدہ: 19
<p>2۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّخَذْنَا لِكُتُبِ الْحِكْمِ وَالنَّبِيِّاتِ..... ان کو ہم نے کتابِ حکمت کے علوم اور نبوت عطا کی۔</p>	سورہ الانعام: 90
<p>3۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا..... اللہ نے تم پر انعام کر کے تم میں نبی اور بادشاہ بنائے</p>	سورہ المائدہ: 20
<p>4۔..... يَتِمُّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ..... اللہ نے یہ نعمت نبوت اور حکومت کی شکل میں پوری فرمائی۔</p>	سورہ یوسف: 7

مضمون	حوالہ
ب۔ اتمام نعمت سے مراد نبوت عطا فرماتا ہے۔	تفسیر حسینی جلد 1 صفحہ 358
2 چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ دعا سکھلائی	زیر آیت یوسف : 7
اهدنا الصراط المستقیم ○ صراط الذین انعمت علیہم	آیت: 7
الفیہ ایک حقیقت ہے کہ یہودی کلام الہی سننے سے انکار کرنے کی وجہ سے مفسوب قرار پائے تھے	استثناء 17 : 18
ب عیسائی یوحنا باب 16 آیت 7 تا 14 میں آنحضور ﷺ کے بارے پیگمائی کو غلط رنگ دیکر اور واقعہ پنہشیگوسٹ کی طرف مفسوب کر کے گمراہ ہوئے	
ج آنحضور ﷺ کی کامل اتباع کرنے والوں کو منعم مسلم میں شامل ہونے کی خوشخبری دی۔	
من یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشهداء والصلحین یہ واضح ہے کہ	اتساء: 70
سعیت زماں، مکانی تو ممکن نہیں لازماً سعیت فی المرتبت مراد ہے یعنی مقام اور مرتبہ میں ان کے ساتھ ہوں گے۔	بحر محیط جلد 3 زیر آیت من یطع اللہ والرسول
فاکتبنا مع الشاہدین ای جعلنا فی زمرتهم اشارۃ الی قولہ فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم	مفہومات راغب زیر لفظ کتب صفحہ 435
مع کاللفظ من کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے	
(i) وتوفنا مع الابرار نیک لوگوں کے ساتھ وفات دینا یعنی نیک ہونے کی حالت میں موت آئے۔	آعران : 104
(ii) جو لوگ منافقین میں سے توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں گے فاولئک مع المؤمنین وہ مومنوں میں سے ہوں گے۔	اتساء : 174
(iii) حکم الہی کو نوا مع الصادقین یعنی سچے بن جاؤ	التوبہ : 120
(iv) اہل ان یکون مع السجدین اس نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا	الحجر : 32

حوالہ	مضمون
تفسیر مبینی جلد 1 صفحہ 358 زیر آیت یوسف : 7	ب۔ اتمام نعمت سے مراد نبوت عطا فرمانا ہے۔ 2 چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ دعا سکھلائی
فاتحہ : 6	اهدنا الصراط المستقیم ○ صراط الذین انعمت
اشہاء : 17 : 18	علیہم الفیہ ایک حقیقت ہے کہ یہودی کلام الہی سننے سے انکار کرنے
	کی وجہ سے مفسوب قرار پائے تھے
	ب عیسائی یوحنا باب 16 آیت 7 تا 14 میں آنحضور ﷺ کے
	بارے پیشگوئی کو غلط رنگ دیکر اور واقعہ پنیٹیکوسٹ کی
	طرف منسوب کر کے گمراہ ہوئے
	ج آنحضور ﷺ کی کامل اتباع کرنے والوں کو منعم علیہم میں
	شامل ہونے کی خوشخبری دی۔
النساء : 70	من یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم
	اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہداء
	والصلحین یہ واضح ہے کہ
تقریباً جلد 3 زیر آیت من یطع	معیت زمانی، مکانی تو ممکن نہیں لازماً معیت فی المرتبت مراد
اللہ والرسول	ہے یعنی مقام اور مرتبہ میں ان کے ساتھ ہوں گے۔
مفردات دافب زیر لفظ کتب	فاکتبنا مع الشاہدین ای جعلنا فی ذمہم اشارۃ
صفحہ 435	الرقولہ فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم
	مع کالفظ من کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے
آخرین : 184	(i) وتوفنا مع الابرار نیک لوگوں کے ساتھ وفات دینا یعنی
	نیک ہونے کی حالت میں موت آئے۔
النساء : 174	(ii) جو لوگ منافقین میں سے توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں
	گے فاولئک مع المؤمنین وہ مومنوں میں سے ہوں
الہجہ : 120	گے۔
الحجہ : 32	(iii) حکم الہی کو نوا مع الصادقین یعنی سچے بن جاؤ
	(iv) اہل ان یکون مع السجدین اس نے سجدہ کرنے سے
	انکار کر دیا

حوالہ	مضمون
<p>نور : 56</p> <p>مشکوٰۃ کتاب الفتن</p> <p>مشکوٰۃ کتاب الفتن جین السطور</p> <p>روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 45</p>	<p>3 خدا تعالیٰ نے امت مسلمہ سے قیام خلافت کا وعدہ کیا۔</p> <p>(i) وعد الله الذين امنوا منكم ----</p> <p>(ii) ثم تكون الخلافة على منهاج النبوة</p> <p>(iii) الخطاب ان المراد به زمن عيسى والمهدي خلافت علی منهاج النبوة سے مراد مسیح موعود اور مهدی کا زمانہ ہے</p> <p>(iv) اگر کسی ایک فرد کو بھی نبی کے نام سے نہ پکارا جاتا تو مشابہت پوری نہ ہوتی۔</p>
<p>الصفحت : 72-73</p>	<p>4- یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ جب بھی بنی نوع انسان کو کسی ہادی کی ضرورت ہو وہ ہدایت کے سامان فرماتا ہے۔</p> <p>(i) ولقد ضل قبلهم اکثر الاولين ولقد ارسلنا فيهم منذرين</p>
<p>فاطر: 44 احزاب: 63</p>	<p>(ii) ولن تجد لسنة الله تبديلا</p> <p>چنانچہ نصیحتا فرمایا</p> <p>(iii) بيني آدم امايا تينكم رسل منكم يقصون عليكم اهتس...</p>
<p>تفسیر انتقان جلد 2 صفحہ 34</p> <p>اردو ترجمہ محمد علیم انصاری صفحہ 108</p>	<p>امام جلال الدین سیوطی کہتے ہیں</p> <p>(i) فانه خطاب لاهل ذلك الزمان و لكل من بعدهم یعنی بنی آدم کا خطاب اس زمانے اور بعد کے زمانے کے لوگوں کے لئے ہے</p>
<p>مجمع البیان زیر آیت مذکور</p>	<p>(ii) فقال يا بني آدم هو خطاب يعم جميع المكلفين من بني آدم من جاء الرسول منهم ومن جاز ان ياتيهم الرسول یعنی بنی آدم کا خطاب عام ہے۔ جو ہر اس کے لئے ہے جن کے پاس انہی میں سے رسول آئے۔</p>
<p>سورة الحج: 76</p>	<p>5- الله يصطفى من الملكة رسلا ومن الناس الله تعالیٰ الملكہ اور لوگوں میں سے رسول چنتا ہے اور چنتا ہیگا</p> <p>6- ينزل الملكة بالروح من امره على من يشاء من عباده اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اللہ تعالیٰ</p>

مضمون	حوالہ
(۱) فرشتوں کو وحی دیکر بھیجتا ہے اور بھیجتا رہے گا۔ (۲) اس آیت میں روح سے مراد کلام الہی ہے	اتحل: 3 تفسیر مدح العالی جلد 5 صفحہ 4 زیر آیت ہذا
(۱) حضرت عباس کی روایت ہے آنحضور ﷺ نے فرمایا تم میں نبوت بھی ہوگی اور بادشاہت بھی ہوگی	گسائے چنیدہ مولفہ کنیلہ خانم
(۲) فلهمکم الحق.... ہم تمہاری طرف سچائی الہام کریں گے 7۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے یہ عہد لیا کہ جب کوئی رسول تمہارے پاس آئے تو اس پر ایمان لانا اور مدد کرنا۔ یعنی انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ ان کی امتوں کو یہ حکم دیا گیا۔ چنانچہ یہ عہد آنحضور ﷺ سے بھی لیا گیا۔	ایضائی جلد 2 صفحہ 267
(۱) واذا اخذنا من النبین میثاق النین لعائیتکم....	آل عمران: 82
(۲) واذا اخذنا من النبین میثاقہم ومنک ومن نوح.... اور یاد کیجئے کہ ہم نے لیا پیغمبروں سے قول و اقرار.... ومنک اور آپ سے بھی لیا جو کہ محمدؐ ہیں۔	الاحزاب: 8 1۔ تفسیر حسینی اردو جلد 2 صفحہ 210 زیر آیت ہذا
2۔ معارف القرآن	
3۔ حاشیہ ترجمہ القرآن از محمود الحسن	
امت مسلمہ سے خدا تعالیٰ کا سلوک	
1۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ	سورۃ البقرہ: 31-34
2۔ تنزل الملائکۃ والروح فیہا باذن ربہم من کل امر	سورۃ القدرہ: 5
3۔ ملائکہ انسانوں کی روحوں میں الہاموں کے ذریعہ سے اپنی تاثیر نازل کرتے ہیں اور یعنی کشتوں کے ذریعہ سے ان پر اپنے کمالات ظاہر کرتے ہیں	تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 370 (امام رازی)
4۔ امت فرشتوں کی معرفت وحی اور اس کے دیکھنے کے حصے سے محروم نہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ اگر تمہارے اندر ایمان کی ایک سی حالت رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔	تفہیمات الہیہ جلد 2 صفحہ 134

مضمون	حوالہ
5- آیت وهو يتولى الصالحين کے مطابق مقربین کی علامت ہے کہ فرشتے مریم کی طرح اسے پکارتے ہیں	خصیسات الہیہ جلد 2 صفحہ 123
6- خلاصہ کلام یہ کہ غزالی کے نزدیک اصل معرفت صوفیاء کی ہے جو ذوقِ وحی، کشفِ الہی کی بنیاد پر قائم ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔ یہ لوگ بغیر کسی واسطہ کے دیدار حق سے مشرف ہوتے ہیں۔	انوار اولیاء کامل صفحہ 205 حصہ دوم طبع سوم 1968ء
7- اے سننے والو سنو! خدا کا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور وہ بولا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولا تھا اس کی کوئی صفت معطل نہیں ہوگی۔	المسبوت صفحہ 14 رد علی خزائن النبوة صفحہ 309
8- زندہ مذہب وہ ہے جس کے ذریعہ زندہ خدا ملے۔ زندہ خدا وہ ہے جو ہمیں بلا واسطہ ملم کر سکے۔ میں تمام دنیا کو خوشخبری دیتا ہوں کہ وہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے۔	بحرہ اشعارات جلد 2 صفحہ 311
9- اسلام اس وقت سوئی کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔	غیر انبیاء اعظم صفحہ 62
10- اب الامام کی شکل جو حضرات اولیاء میں ہوتی ہے اس سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا جب جاہلوں تک کو مثلاً شد کی مکھی کو امام ہوتا ہے تو انسان کو کیوں نہ ہو جو اشرف المخلوقات ہے۔	مقدمہ ابن عابدین اردو صفحہ 439 ترجمہ مولانا سعد حسن خان یوسفی
غیر انبیاء کو وحی الہی	
قرآن مجید سے ثابت ہے کہ غیر نبیوں کو بھی وحی اور امام ہونا ہے وما کان بشرا ن یکلمه الله الا وحیا۔۔۔	شوریٰ 52
1- جیسا کہ حضرت موسیٰؑ کی والدہ کو امام ہوا۔	طہ: 38
2- حضرت عیسیٰؑ کی والدہ کو امام ہوا۔	العمران: 43
3- حضرت محمدؐ کے حواریوں کو امام ہوا۔	الباقدر: 113
4- حتیٰ کہ شد کی مکھی کو وحی ہوتی ہے۔	النمل: 69
5- یلقى الروح من امره على من يشاء من عباده لهندريوم التلاق	مومن: 14
6- ينزل العليقة بالروح من امره على من يشاء من	

حوالہ	مضمون
التعلیل: 3	عبادہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا کلام نازل فرماتا ہے صرف انبیاء سے وحی خاص نہیں بلکہ مومنوں کو یہ حکم دیا۔
المومن: 38	1- ادعوا استعجب لکم تم دعا کرو میں اس کا جواب دوں گا۔
البقرہ: 187	2- اجیب دعوة الداع اذا دعان میں ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں
التعلیل: 83	3- افمن یجیب المضطر اذا دعاه یجیب کی پکار کر جب وہ پکارے کون قبول کرتا ہے؟
آیت استخلاف اور امت مسلمہ	
سورۃ نور کی آیت استخلاف بھی تقاضا کرتی ہے کہ مسلمانوں میں بھی سلسلہ مکالمہ مخاطبہ ایسہ جاری ہو۔ چنانچہ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں۔	
بخاری کتاب مناقب جلد دوم صفحہ 436 باب ما جاء فی مناقب عمر	1- لقد کان فیمن قبلکم من بنی اسرائیل رجال یكلمون من غیر ان یكونوا نبیاء فان یكن من امتی احد فعمرو
تاریخ الخلفاء صفحہ 218 فصل فی الحدیث الواردة فی فضلة	تم سے قبل بنی اسرائیل میں غیر نبیوں سے خدا تعالیٰ کلام کرتا رہا ہے۔ میری امت میں عمرؓ کو یہ سعادت نصیب ہوگی۔
الحقاصد الحسنۃ فی بیان کثیر من الاحادیث المشہرة علی الالسنۃ صفحہ 288	2- قالوا یا رسول اللہ کیف محدث قال تتکلم الملئکة علی لسانہ کہ فرشتے ان کی زبان سے کلام کرتے ہیں۔
1- الحقاصد الحسنۃ فی بیان کثیر من الاحادیث المشہرة علی الالسنۃ صفحہ 288 2- مکتوب امام ربانی دفتر اول حصہ چہار صفحہ 72	3- علماء امتی کا انبیاء بنی اسرائیل

مضمون	حوالہ
4- آج ایک شخص متقی، صالح صادق دعویٰ کرے کہ جو مجھے امام ہوتا ہے اور مجھے غیب سے آواز آتی ہے تو ہم اس کو سچا جانیں گے اور بحکم شریعت تمام اہل اسلام پر لازم ہے کہ اس کو سچا سمجھیں۔	اثبات الالہام والہیۃ صفحہ 148 ذریعہ مغالطہ نمبر 165 اردو ترجمہ مولوی محمد حسن صاحب
5- حضرت امام جعفر صادق کا قول ہے الہام قبول کا وصف ہے بغیر الہام استدلال کرنا برے لوگوں کا کام ہے۔	تذکرہ الاولیاء صفحہ 33
6- حضرت عمرؓ نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو ایرانیوں کے خلاف جنگ کے دوران لکھا مجھے اتقاء ہوا ہے کہ تمہارے مقابلے میں دشمن کو شکست ہوگی۔	الوفاقی العباسیہ قرمان امام سعد بن ابی وقاص صفحہ 303
7- حضرت عمرؓ نے دورانِ خطبہ کشتیِ قطارہ دیکھ کر یہاں ساریۃ السجیل فرماتے ہوئے ہدایات دیں۔	ملکوتہ باب الکرامات فصل سوم
8- حضرت ابو حنیفہؒ رات کو یہ آواز سنتے "اے ابو حنیفہ تو نے میری خدمت کو خالص کیا۔ اور میری معرفت کو کمال تک پہنچایا اس لئے میں تجھے اور قیامت تک تیری چچی اتباع کرنے والوں کو بخش دوں گا۔"	روح البیان جلد نمبر 144 زیر آیت فانہما تولوا فاشموا اللہ
9- تذکرہ اولیاء مصنفہ فرید الدین عطاء میں جن بزرگوں کے الہامات کو درج کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں۔ حضرت اولیسؑ قرنی۔ حضرت خواجہ حسن بھریؒ۔ حضرت مالک بن دینارؒ۔ حضرت حبیبؒ عجمی۔ حضرت رابعہ بھریؒ۔ حضرت ایرایم ادھمؒ۔ حضرت ذوالنون مصریؒ۔ حضرت ہارث بن مسلمانؒ۔ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ۔ حضرت محمد علی حکیم الترمذیؒ۔ حضرت عبداللہ حنیفؒ۔ حضرت جنید بغدادیؒ۔ ابو الحسن فرقانیؒ۔ حضرت ابو بکر شبلیؒ وغیرہ	تذکرہ اولیاء
امام مہدی کو وحی ہوگی	
1- امام مہدی الہام کے ذریعہ شریعت کی باریکیاں سمجھ کے	

مضمون	حوالہ
لوگوں تک پہنچائے گا۔	اسعاف الراغبین صفحہ 145
2- جبرائیل مدی علیہ السلام پر وحی حقیقی لیکر نازل ہوگا۔	1- اسعاف الراغبین صفحہ 147
3- فہینما ہو کذلک اذ وحی اللہ الی عیسیٰ بن مریم.....	صحیح مسلم کتاب الفتن فی ذکر الدجال
4- نعم ہو وحی الیہ وحی حقیقی کما فی حدیث مسلم	2- روح المعانی جلد 7 صفحہ 65
5- و یوحی الیہ فیعمل بالوہی بامر اللہ	الحکم الثاقب جلد 1 صفحہ 66
1- جاہلی آکل	حاشیہ متفقہ الوحی صفحہ 103
2- اس جبکہ اللہ تعالیٰ نے جبرائیل کا نام اکل رکھا ہے۔	1- ازالہ لوہام صفحہ 577
8- مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے کچھ موعود اور مدی معمود اور اندرونی و بیرونی اختلاقات کا حکم ہوں۔	2- التیوہنی الاسلام صفحہ 30
7- ان جبرائیل لا یُنزل الی الارض بعد موت النبی	1- اربعین حصہ اول صفحہ 3
بے اصل ہے	تجلیات اللہ صفحہ 24
1- مثل و مثل الانبیاء من قبلہ کمثل رجل نہیں بنیا فانا.....	اقترب الساعۃ صفحہ 163
فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایک ایسی عمارت کی ہے جسے ہر لحاظ سے خوبصورت بنایا گیا۔ جس کے حسن پر لوگ تعجب کرتے ہوں۔ صرف اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی ہو۔ فرمایا وہ آخری اینٹ میں ہوں۔	سلم جلد 3 صفحہ 248
1- یفسرون خاتم النبیین باللہنۃ حتی اکملت الہنیان و معناه البنی الذی حصلت لہ النبوة الکاملة۔	2- بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبیین جلد دوم صفحہ 384
خاتم النبیین کی تفسیر اس امت سے کرنا جس سے عمارت مکمل	3- مسند احمد بن حنبل جلد دوم صفحہ 398 حدیث 9168 من باب حریرہ
	4- ترمذی ابواب المناقب باب ما جاء فی فضل النبی
	مقدمہ ابن خلدون صفحہ 324

مضمون	حوالہ
ہو گئی ہے سے مراد یہ ہے کہ وہ نبی آگیا جس کے وجود میں نبوت اپنی تمام تر دستوں اور رفعتوں کے ساتھ مکمل ہو گئی۔	
ب۔ حضرت علامہ ابن حجر فرماتے ہیں۔ اس حدیث میں شریعت کی تکمیل کی طرف اشارہ ہے۔	فتح الباری باب خاتم النبیین جلد 6 صفحہ 559 دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور
2 انا المقفر معناه المتبع للنبیین علیہ السلام۔ ترجمہ: میں کفار کا ایک نام المقفر ہے۔ جس کا مطلب ہے وہ عظیم شخص جس کی اتباع انبیاء کریں۔	اکمال الاکمل شرح مسلم جلد 6 صفحہ 143
3۔ انا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نہیں۔ فرمایا میرا نام العاقب ہے۔ جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔	مشکوٰۃ جلد سوم باب اسماؤ النبی صفحہ 130
1۔ لیس بعدہ نہیں یہ کسی راوی یا صحابی کے الفاظ ہیں۔	2۔ شاکل ترمذی باب فی اسماء رسول اللہ
2۔ هذا قول الزہری۔ لیس بعدہ نہیں یہ امام زہری کا قول ہے۔	مرقاہ جلد 5 صفحہ 578 حاشیہ مشکوٰۃ شاکل ترمذی جیشیالی بین السطور
3۔ انا العاقب الذی لیس بعدہ احد میں وہ عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نہیں	مسلم کتاب الفضائل باب فی اسمائہ
4 سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلہم یزعم انه نہیں انا خاتم الانبیاء لا نہیں بعدی۔ فرمایا میری امت میں تمیں کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ خیال کرے گا کہ وہ نبی ہے میں خاتم الانبیاء ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔	ترمذی ابواب الفتن باب لا تقوم الساعة حتی یخرج کذابون
1۔ میں دجالوں کی تعداد بہت پہلے پوری ہو چکی ہے۔	1۔ شرح مسلم اکمل الاکمل جلد 7 صفحہ 458
	2۔ فتح المجید شرح کتاب التوحید صفحہ 232

مضمون	حوالہ
<p>3۔ مواہب اللغات جلد 2 صفحہ 198</p> <p>ب۔ تمیز کا عدد بتاتا ہے کہ کوئی سچا بھی ظاہر ہو گا۔ ورنہ فرمایا جاتا کہ جو بھی دعویٰ کرے جھوٹا ہو گا۔</p>	<p>الحج الکرامہ صفحہ 239</p>